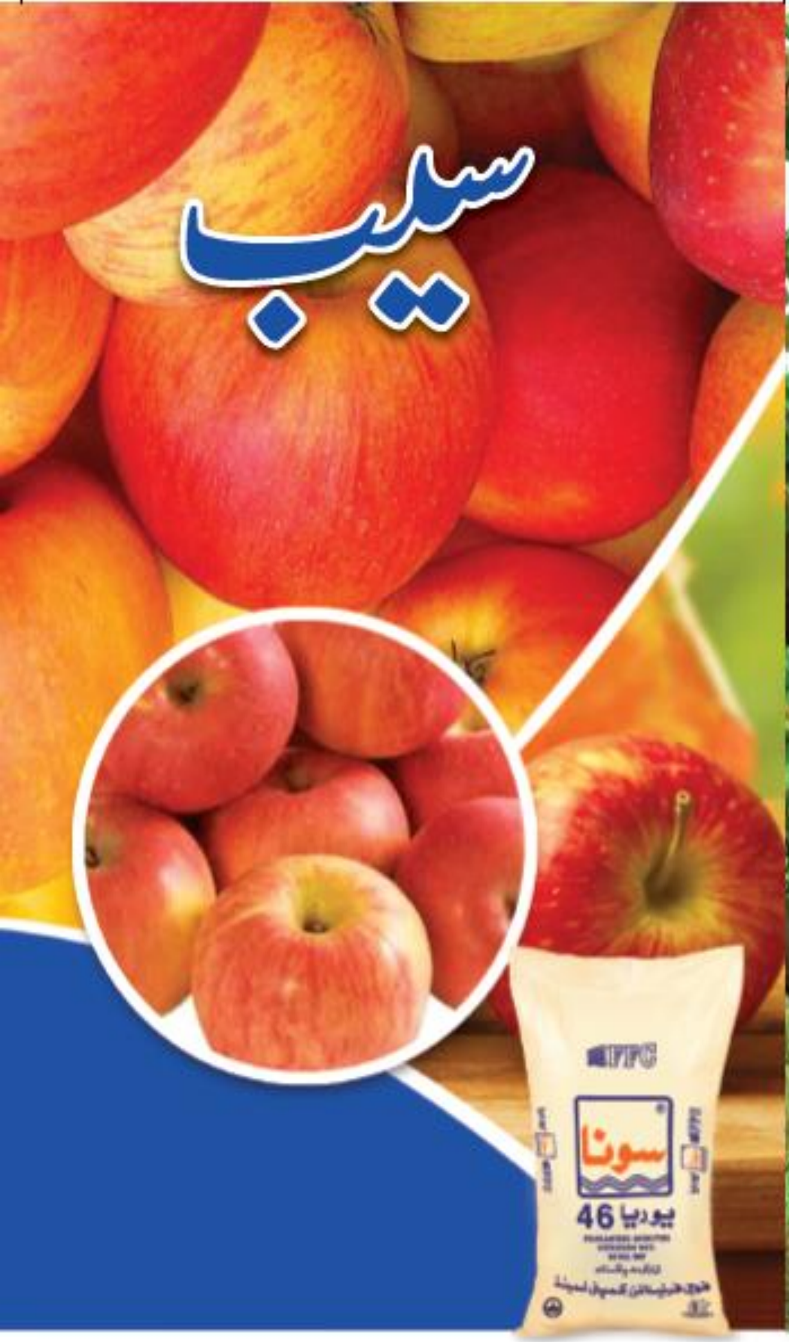

FFC فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ
سونا

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون: 40-042-36369137
Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

دوسالہ شاخ پر لگتا ہے مگر بعض اقسام میں چھوٹی شاخوں پر بھی پھل بنتا ہے۔ لہٰذا اقسام کے مطابق شاخ تراشی اس طرح کریں کہ پھل والی شاخیں کم کاٹی جائیں۔ اس کے علاوہ بیمار اور سوکھی شاخیں جب نظر آئیں فوراً کاٹ دیں۔ کانٹ چھانٹ کا عمل موسم سرما کے وسط میں مکمل کرلیں جب پودا خوابیدگی کی حالت میں ہوتا ہے۔ شاخ تراشی سے نہ صرف پھل کا سائز بڑا ہوتا ہے بلکہ بے قاعدہ ثمر آوری کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

سیب کی چھال کا پھٹنا

سیب کے باغات پر اس بیماری کے حملہ کے باعث سب سے پہلے درخت کا تنا سرخ ہو کر تیل جیسا مادہ نکلتا ہے اور چھال پھٹنے لگتی ہے۔ متاثرہ درخت کی شاخیں سوکھنے لگتی ہیں۔

مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تو اس بیماری پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

- باغات کو 15 نومبر سے 15 مارچ تک آبپاشی نہ کریں۔
- متاثرہ درخت کی شاخ تراشی کریں۔
- متاثرہ درخت کو قدرے زیادہ کیمیائی یا قدرتی کھاد نومبر یا دسمبر میں دیں۔
- متاثرہ درخت کو میںکوزیب + میٹالکسل (ریڈومل گولڈ) 50 گرام 10 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں یا متاثرہ درخت کی جڑوں کو کھود کر انہیں پندرہ سے بیس منٹ تک خشک ہو جانے پر تنے کے گرد مٹی میں ملا کر دیں اور پھر 5 سے 7 دن کے اندر آبپاشی کر دیں۔

برداشت

پھل کی برداشت کے دوران مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- سیب کا پھل جب اچھی طرح اپنا رنگ لے آئے اور قدرے نرم ہو جائے تو توڑنے کے قابل ہو جاتا ہے۔
- پھل کو قینچی یا کٹر کی مدد سے توڑیں۔
- پھل کو توڑنے کے بعد انہیں کپڑے کے تھیلوں میں جمع کریں اور سایہ دار جگہ پر چھوٹے ڈھیروں میں رکھیں۔
- جسامت، رنگت اور قسم کے لحاظ سے پھل کی درجہ بندی کر کے ڈبوں میں احتیاط سے پیک کریں۔ ڈبہ کی سطح ہموار رکھیں۔ پھل کی ہر تہہ کے بعد کاغذ کا استعمال کریں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا
یوریا

سیب کی کاشت

سیب کو پھلوں میں غذائیت کے لحاظ سے ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ سرد علاقے کا پھل ہونے کی وجہ سے پاکستان میں سیب کی کاشت بلوچستان، آزاد کشمیر، اور خیبر پختونخواہ کے پہاڑی علاقوں تک محدود ہے۔ ان علاقوں میں اس کی بڑھوتری زیادہ ہوتی ہے کیونکہ یہاں سالانہ 750 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہوتی ہے۔ اس کتابچہ میں ہم سیب کی فی ایکڑ پیداوار اور آمدن میں اضافہ کے لیے اہم زرعی عوامل کا ذکر کر رہے ہیں تاکہ کاشتکار اپنے سیب کے باغات کی پیداوار اور آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں۔

زمین کا انتخاب اور داغ بیل

سیب میرا زمین سے لے کر چکنی اقسام کی زمینوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے جس میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت اور ہوا کا نکاس بہت اچھا ہو جبکہ نامیاتی مادہ بھی مناسب مقدار میں موجود ہو۔

نئے باغ کیلئے پودوں اور لائنوں کا درمیانی فاصلہ 25 سے 30 فٹ رکھ کر گڑھے تیار کریں۔ وسط دسمبر میں گڑھوں کو ایک حصہ مٹی، ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد سے بھر کر پانی لگا دیں۔ سیب کی کاشت موسم بہار سے پہلے 15 فروری سے 15 مارچ تک کی جاتی ہے۔ اس وقت پودا خشکی کی حالت میں ہوتا ہے مگر جن مقامات پر برفباری زیادہ ہوتی ہو وہاں پر برف باری شروع ہونے سے پہلے نومبر یا دسمبر میں پودے لگا دینے چاہئیں۔

سفارش کردہ اقسام

پاکستان میں کاشت ہونے والی سیب کی اقسام کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

- ڈیلیشس گروپ: ریڈ ڈیلیشس، سٹارکنگ، سٹارک ریسن، ایس سپر، ٹاپ سپر، ٹاپ ریڈ، ریڈ چیف۔
- امری گروپ: کشمیری، کوئٹہ امری، قندھاری امری
- متفرق گروپ: سکائی سپر، شین کولو، مشہدی، قلات تیتش، کاجا، سوڈیال گالا، ریگل گالا، ارلی گولڈ۔

پولینائزر (عمل زیرگی)

سیب کا باغ لگاتے وقت پولینائزر پودا ضرور لگائیں ورنہ باغ کی پیداواری صلاحیت بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔ جن اقسام کو بطور پولینائزر استعمال کیا جاتا ہے ان میں شین کولو، تورکولو، امری اور قندھاری شامل ہیں۔ جن باغات میں عمل زیرگی والے پودے دستیاب نہ ہوں ان باغات میں درختوں کے نیچے پلاسٹک کی تھیلیوں میں پانی بھر کر عمل زیرگی والی اقسام کے پھول کے گلدستے (پھول) اور شہد کی مکھیوں کے باکس رکھیں۔

کھادوں کی سفارشات

پودوں کی بہتر نشوونما اور اچھی پیداوار کے لیے کھادوں کا متوازن اور بروقت استعمال ضروری ہے۔ باغات میں اکثر کاشتکار پوٹاش کی کھاد کا استعمال بہت کم کرتے ہیں جبکہ پھلوں میں پوٹاش کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے جو کہ پھل کی کوالٹی بہتر کرنے اور اس کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

(کلوگرام فی پودا سالانہ)

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
پودا لگانے کے لیے گڑھا بناتے وقت	20	-----	$\frac{1}{4}$	-----		-----
2تا3 سال	-----	$\frac{1}{2}$	-----	-----		-----
4تا5 سال	25تا30	$\frac{3}{4}$تا1	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$		$\frac{1}{2}$
6تا8 سال	40	$1\frac{1}{2}$تا2	1	1		$\frac{3}{4}$
8 سال سے زائد	40	2تا$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$

☆ پودا لگاتے وقت 50 گرام سونا زنک ضرور ڈالیں۔

گوبر کی گلی سڑی کھاد نومبر دسمبر میں ڈالیں۔ سونا ڈی اے پی کی کل مقدار ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی کی آدھی مقدار اور سونا یوریا کی آدھی مقدار پھول آنے سے ایک ہفتہ قبل ڈالیں۔ سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایم او پی کی بقیہ مقدار پھل بننے کے بعد ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے فوراً بعد پانی دیں تاکہ غذائی عناصر کی پودے کو دستیابی بہتر طور پر ممکن ہو سکے۔

اجزائے صغیرہ کی کمی اور سفارشات: سیب کے باغات میں اجزائے صغیرہ (زنک، بوران اور فولاد) کی کمی سے پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔ ان عناصر کی کمی کی بڑی وجہ ہماری زمینوں کا اساسی کیمیائی تعامل ہے۔

بوران اور زنک کی کمی دور کرنے کے لیے سیب کے باغات میں سونا بوران 3 کلوگرام اور سونا زنک $7\frac{1}{2}$ کلوگرام فی ایکڑ پودوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے سال میں ایک مرتبہ دسمبر میں استعمال کریں۔

آئرن کی کمی دور کرنے کے لیے اس کے مختلف چیلیٹ مثلاً فیرچیلکس اور سیکوسٹرین (1 فیصد) یا فیرس سلفیٹ (0.5 فیصد) کا محلول سال میں تین دفعہ سپرے کریں۔ اس کے علاوہ آئرن چیلیٹ 20 تا 30 گرام یا فیروسٹرین 100 گرام فی پودا پھل لگنے کے بعد گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ساتھ ملا کر ڈالیں اور گوڈی کریں۔

پھل کی چھدرائی و آبپاشی

پودوں پر اگر پھل زیادہ ہو تو کمزور پھل کو توڑ دیں۔ عموماً ایک انچ قطر والی شاخ پر 15-16 پھل ہوں تو پھل کا معیار بہتر بلکہ پودے کی صحت اور نشوونما پر بھی مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس عمل سے پھل کا سائز بہتر، درخت کی شاخیں ٹوٹنے سے بچ جاتی ہیں، بہتر معیار اور جسامت کی وجہ سے قیمت زیادہ ملتی ہے۔

زیادہ بارش والے پہاڑی علاقوں میں پودوں کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اگر مئی جون میں بارش نہ ہو یا کم ہو تو فواروں کے ذریعے پانی دے سکتے ہیں مگر کوئٹہ جیسے علاقوں میں گرمیوں میں بارش کم ہوتی ہے۔ وہاں چھوٹے پودوں کو 10 اور بڑے پودوں کو 15 دن کے وقفہ سے پانی لگایا جائے۔ خوابیدگی کے دوران 15 نومبر تا 15 فروری آبپاشی بالکل نہ کریں۔

نقصان دہ کیڑے و اہم بیماریاں اور ان کا انسداد

کیڑے اور بیماریاں	طریقہ انسداد
کوڈلنگ موتھ	اپریل سے جولائی کے دوران روشنی اور مارچ اور جون کے مہینوں میں جنسی پھندے لگائیں۔ پھل کے موسم میں تین دفعہ ایماربیا ٹوکروم (ریڈیمنٹ) یا پاکسوسنڈ (ٹریسر) 10 ملی لٹر یا لیمڈا سائی ہیلوتھرین (کراٹے) 100 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ جب سیب کے پھولوں کی تین چوتھائی پتیاں گر جائیں تب فوراً سپرے کریں۔
جوئیں	پائریڈابن + ایبامیکٹن (...) 100 ملی لٹر یا پانی میں گھلنے والا ... یا ایبامیکٹن (...) 100 ملی لٹر یا پانی میں گھلنے والا ... (...) 60 ملی لٹر یا ... (...) 100 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
تنے اور شاخ کا گڑواں	میتھوکسی فینوزائیڈ (رنر) 200 ملی لٹر یا لیمڈا سائی ہیلوتھرین (کراٹے) 100 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
سین جوز سکیل	پائری ڈیلز اسٹ (سوموش) 125 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
پتہ لپیٹ سنڈی	متاثرہ پودوں پر کلورپائریفاس (لارسبن) 200 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
کالا تیلا	کاربوسلفان (ایڈوانٹیج) 30 ملی لٹر یا ایسیٹامپرڈ (موسپیلان ...) 100 گرام یا تھایامیتھوکسم (ایکٹارا) 24 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
پاؤڈری ملڈیو	ڈائی فینوکونازول (اسکور) 30 ملی لٹر یا تھایوفینیٹ میتھائل (ٹاپسن ایم) 150 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔
ایپل سکیب	موسم برسات کے اوائل میں کاپر آکسی کلورائیڈ (کوبکس) یا کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ (کوسائیڈ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ موسم برسات کے آخر میں ... بحساب 65 گرام یا ... بحساب 40 گرام فی 200 لٹر پانی سپرے کریں یا بورڈو مکسچر (4:4:50) کا سپرے کریں۔
سیب کے چھالے کی بیماری	موسم سرما میں کاپر آکسی کلورائیڈ (کوبکس) یا کاپر ہائیڈرو آکسائیڈ (کوسائیڈ) 250 گرام فی 100 لٹر پانی سپرے کریں۔ دوسرا سپرے جنوری، تیسرا اپریل اور چوتھا سپرے ستمبر میں کریں یا بورڈو مکسچر (4:4:50) سے دو بار سپرے کریں۔

شاخ تراشی

سیب کے درخت کو مضبوط اور صحت مند رکھنے اور روشنی اور ہوا کے گزر کو بہتر بنانے کیلئے باقاعدہ شاخ تراشی بہت اہم ہے۔ سیب کے پودوں کا ڈھانچہ بنانے کیلئے ہر سال شاخ تراشی اس طرح کریں کہ پودوں پر ہر سال پھل لگے۔ پھل عموماً